

مَا أَتَاهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا

لوگ اس پر راضی ہو جاتے جو ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے عطا فرمایا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ عنقریب

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ ۚ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول (ﷺ) عطا فرمائے گا۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ☆

إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالسَّكِينِ وَالْعَبْدِينَ عَلَيْهَا

بیشک صدقات (زکوٰۃ) محض غریبوں اور محتاجوں اور ان کی وصولی پر مقرر کئے گئے کارکنوں اور ایسے لوگوں کے لئے ہیں جن کے دلوں میں

وَالسَّوْفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَرَمِينَ وَفِي

اسلام کی الفت پیدا کرنا مقصود ہو اور (مزید یہ کہ) انسانی گردنوں کو (غلامی کی زندگی سے) آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے بوجھ

سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ

اتارنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر (زکوٰۃ کا خرچ کیا جانا حق ہے)۔ یہ (سب) اللہ کی طرف سے فرض

عَلَيْمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ

کیا گیا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے اور ان (منافقوں) میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو نبی (مکرم ﷺ) کو ایذا

هُوَ أُذُنٌ ۖ قُلْ أُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ

پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں وہ تو کان (کے کچے) ہیں۔ فرما دیجئے: تمہارے لئے بھلائی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۖ وَالَّذِينَ

اہل ایمان (کی باتوں) پر یقین کرتے ہیں اور تم میں سے جو ایمان لے آئے ہیں ان کیلئے رحمت ہیں، اور جو لوگ رسول اللہ

يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ

(ﷺ) کو (اپنی بدعتیہ دینی، بدگمانی اور بدزبانی کے ذریعے) اذیت پہنچاتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے اور مسلمانو! (یہ)

بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ

منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی رکھیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) زیادہ حقدار ہے